سوال

(85) عورتوں کا اپنے بال کٹوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کا بال کٹوانا یا نہ کٹوانا کیسا ہے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔ (محمد ریاض دامانوی بریڈفورڈ انگلینڈ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ حَلْقٌ، إِنَّمَا عَلَى النِّسَاءِ التَّقْصِيرُ"

"عورتوں پر (حج میں) سر منڈانا نہیں بلکہ عورتوں پر بالوں کا قصر کرنا ہے"

(سنن ابی داوٗد: 1085 سنن دارمی: 1911 وسندہ حسن وحسنہ الحافظ فی التلخیص الجبیر 2/261)

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ حج اور عمرے کے دوران میں بھی عورتیں سر نہیں منڈائیں گی اور اسی پر اجماع ہے۔ (دیکھئے کتاب الاجماع لابن المنذر: 199/65 حاجی کے شب وروز ص89)

قصر میں بھی صرف ایک انگلی کی موٹائی یا اس کے قریب جتنے بال کاٹے جاتے ہیں۔

یادرہے کہ عورت مردوں کی طرح اپنے سر کے بال کاٹ سکتی کیونکہ اس سے مردوں کی مشابہت لازم آتی ہے اور مشابہت حرام ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورتیں مردوں سے مشابہت کرتی ہیں ان پر اللہ کی لعنت ہو۔ (صحیح بخاری: 5885 الحدیث حضرو: 27 ص153)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد3۔ متفرق مسائل-صفحہ286

محدث فتویٰ